مہدی کی آمد

صرف ایک کہانی ہے

ختم نبوت کا بنیادی اصول

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی مہدی آئے گا اور نہ کوئی نبی آئے گا.

ابو حیان سعید

صحاح ستہ سے پہلے مہدی کے بارے میں جعلی کہانیاں گھڑنے والے جن میں عبد الرزاق بن حمام ، ابن ابی شیبہ ، نعیم بن حماد جعلی احادیث بیان کرنے والے مجوسی رافضی کے پیروکار تھے۔

تین افراد جنہوں نے اپنی شیطانی کتابوں میں مہدی کے بارے میں **جعلی** اور من گھڑت حدیث پیش کی

عبدالرزاق بن ہمام (126 ~ 211 ہجری) ، مصنف **عبد**الرزاق .
روایات # 20769 ~ 20775
-
ابن ابی شیبہ (159 ~ 235 ھ) ، مصنف ابن ابی شیبہ
روایات # 38793 ~ 38807

نعیم بن حماد البصری (وفات: 228 ھ) ، کتاب الفتن میں مہدی کے بارے میں سیکڑوں **جعلی** اور مضحکہ خیز احادیث ہیں۔
میں تجویز کرتا ہوں کہ نعیم بن حماد کی کتاب ضرور پڑھیں اور مہدی کے بارے میں نعیم بن حماد کی گپ شپ سے لطف اندوز ہوں۔

میری آپ سے درخواست ہے کہ نعیم بن حماد کی مزاحیہ کتاب "کتاب الفتن" کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔ اس کتاب میں مہدی کے بارے میں سیکڑوں افسانے ہیں، اس کتاب کے اردو ترجمہ کا دیباچہ پاکستانی سوشل اسکالر "اوریا مقبول جان" نے لکھا ہے۔ یہ کتاب انٹرنیٹ پر بہت سی آن لائن لائبریریوں میں بھی دستیاب ہے۔

مہدی کے بارے میں ، تمام صحاح ستہ مرتب کرنے والوں نے ان کتابوں سے جعلی احادیث لی ہیں۔

مہدی کے بارے میں مضحکہ خیز کہانیاں .. پہلے میں عبدالرزاق بن ہمام کی روایت کردہ کچھ جعلی احادیث کا حوالہ دیتا ہوں۔
اس کے بعد میں ابن ابی شیبہ کی چند روایتیں نقل کروں گا۔

مصنف عبدالرزاق

باب:امام مہدی کا تذکرہ ۴۷۵

باب: امام مہدی کا تذکرہ

20769 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُوْنُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ، فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ، فَيَأْتِيْ مَكَّةَ، فَيَسْتَخْرِجُهُ النَّاسُ مِنْ بَيْتِهٖ وَهُوَ كَارِهٌ، فَيُبَايِعُوْنَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، فَيُبْعَثُ اِلَيْهِ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ، حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَأْتِيْهِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ، وَاَبْدَالُ الشَّامِ فَيُبَايِعُوْنَهُ، فَيَسْتَخْرِجُ الْكُنُوْزَ، وَيَقْسِمُ الْمَالَ، وَيُلْقِي الْاِسْلَامُ بِجِرَانِهٖ اِلَى الْاَرْضِ، يَعِيْشُ فِيْ ذٰلِكَ سَبْعَ سِنِيْنَ، اَوْ قَالَ: تِسْعَ سِنِيْنَ

✵✵ قتادہ نے' نبی اکرم ﷺ تک یہ بات مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے: آپ نے ارشاد فرمایا ہے: ''خلیفہ کے انتقال کے وقت اختلاف ہو جائے گا' پھر مدینہ سے ایک شخص نکلے گا' وہ مکہ آئے گا لوگ اسے زبردستی اس کے گھر سے نکالیں گے' حالانکہ وہ اس چیز کو ناپسند کرتا ہوگا اور لوگ رُکن اور مقام کے درمیان اس کی بیعت کر لیں گے' پھر اس کی طرف شام سے ایک لشکر کو بھیجا جائے گا' جب وہ لوگ بیضاء کے مقام پر پہنچیں تو انہیں دھنسا دیا جائے گا' پھر اس امیر کے پاس عراق کے سرکردہ لوگ اور شام کے ابدال آئیں گے اور اس کی بیعت کر لیں گے' پھر وہ امیر خزانے نکالے گا اور مال کو تقسیم کرے گا اور اسلام کو زمین میں پوری طرح نافذ کر دے گا وہ اس صورت حال میں سات سال تک زندہ رہے گا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) نو سال تک رہے گا''۔

20772 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ مَّطَرٍ، قَالَ كَعْبٌ: اِنَّمَا سُمِّيَ الْمَهْدِيَّ لِاَنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِاَمْرٍ قَدْ خَفِيَ، قَالَ: وَيَسْتَخْرِجُ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ مِنْ اَرْضٍ يُّقَالُ لَهَا: اَنْطَاكِيَةُ

✵✵ مطر بیان کرتے ہیں: کعب احبار نے فرمایا: اُن کا نام ''مہدی'' اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ وہ ایسے معاملے کے بارے میں رہنمائی کریں گے' جو پوشیدہ ہوگا' کعب احبار نے یہ بات بھی بیان کی ہے: وہ ایک سرزمین سے تورات اور انجیل کو نکالیں گے' جس زمین کا نام ''انطاکیہ'' ہوگا۔

20773 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: اِنَّ الْمَهْدِیَّ اَقْنٰی اَجْلٰی

★★ مطر نے ایک شخص کے حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے:

''مہدی، اونچی ناک والے خوبصورت شخص ہوں گے''۔

20774 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: یَکُوْنُ عَلَی النَّاسِ اِمَامٌ، لَا یَعُدُّ لَهُمُ الدَّرَاهِمَ وَلٰکِنْ یَحْثُو

★★ ابونضرہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے:

''لوگوں پر ایک حکمران آئے گا، وہ ان لوگوں کو گن کر درہم نہیں دے گا، بلکہ دونوں ہاتھوں میں بھر کے دے گا''۔

20775 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا یَخْرُجُ الْمَهْدِیُّ حَتّٰی تَطْلُعَ مَعَ الشَّمْسِ آیَةٌ

★★ معمر نے طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے علی بن عبداللہ بن عباس کا یہ قول نقل کیا ہے: مہدی اس وقت تک نہیں نکلے گا، جب تک سورج کے ساتھ ایک نشانی طلوع نہیں ہوگی۔

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ء

(۳۸۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ طَالَ عُمْرُهُ، أَوْ قَصُرَ عُمْرُهُ، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ، أَوْ ثَمَانِيَ سِنِينَ، أَوْ تِسْعَ سِنِينَ، فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ مَطَرَهَا، وَتُخْرِجُ الأَرْضُ بَرَكَتَهَا، قَالَ: وَتَعِيشُ أُمَّتِي فِي زَمَانِهِ عَيْشًا لَمْ تَعِشْهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(ترمذی ۲۲۳۲۔ احمد ۲۱)

(۳۸۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں مہدی ہوں گے ان کی عمر لمبی ہو یا ان کی عمر چھوٹی ہو وہ زمین پر سات سال یا آٹھ سال یا نو سال حکومت کریں گے پس وہ زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دیں گے جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا گیا تھا اور پھر آسمان سے بارش اترے گی اور زمین اپنی برکت نکالے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت ان کے زمانے میں ایسی زندگی گزارے گی جو اس سے پہلے اس نے نہ گزاری ہوگی۔

(۳۸۷۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنَ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنَ الْفِتَنِ يَكُونُ عَطَاؤُهُ حَثْيًا.

(احمد ۸۰۔ نعیم بن حماد ۱۰۵۲)

(۳۸۷۹۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی اخیر زمانے میں فتنوں کے ظاہر ہونے کے وقت نکلے گا۔ ان کی عطا ہاتھ بھر کر ہوگی۔

(۳۸۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِي الْحَقَّ بِغَيْرِ عَدَدٍ. (مسلم ۲۲۳۵)

(۳۸۷۹۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اخیر زمانے میں ایسے خلیفہ نکلیں گے جو حق بغیر شمار کے عطا کریں گے۔

(٣٨٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ سَمِعَهُ مِنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مِنَّا ثَلاَثَةٌ ، مِنَّا السَّفَّاحُ وَمِنَّا الْمَنْصُورُ وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ. (بیهقی ٥١٤)

(٣٨٧٩٧) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ہم میں سے تین آدمی ہوں گے ہم میں سے سفاح ہوگا اور ہم میں سے منصور ہوگا اور ہم میں سے مہدی ہوگا۔

(٣٨٧٩٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ ، أَنْتُمْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْمَهْدِيِّ.

(٣٨٧٩٨) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اے کوفہ والو تم مہدی کی وجہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت ہو۔

(٣٨٧٩٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَأَبُو دَاوُد ، عَنْ يَاسِينَ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ.

(ابن ماجه ٤٠٨٥۔ ابویعلی ٤٦١)

(٣٨٧٩٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ مہدی ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہوں گے ایک رات میں (امارت وخلافت کے لیے) اللہ تعالیٰ ان کو صلاحیت دیں گے۔

(٣٨٨٠١) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ ، الْمَهْدِيُّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ.

(٣٨٨٠١) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مہدی وہ عیسیٰ ابن مریم ہیں

(٣٨٨٠٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي. (ابو داؤد ٤٢٨١)

(٣٨٨٠٢) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کو بھیجیں گے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا (مراد حضرت مہدی علیہ السلام جن کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا)۔

(٣٨٨٠٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلاَّ يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا. (ابو داؤد ٤٢٨٣۔ احمد ٩٩)

(٣٨٨٠٣) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر (دنیا کے) زمانے کا ایک دن ہی باقی رہے تو اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو بھیجیں گے میرے اہل بیت سے جو زمین کو انصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا جائے گا۔

(٣٨٨٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : الْمَهْدِيُّ مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ وَهُوَ الَّذِي يَؤُمُّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عليهما السلام.

(٣٨٨٠٤) حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مہدی علیہ السلام اس امت میں سے ہیں اور وہ وہی ہیں جو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت کروائیں گے۔

(٣٨٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : يَكُونُ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ خَلِيفَةٌ لاَ يُفَضَّلُ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ. (ابن عدی ٢٣٣٣)

(٣٨٨٠٥) حضرت عوف حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ اس امت میں ایک خلیفہ ہوں گے ان پر ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو فضیلت نہیں دی جا سکتی

(٣٨٨٠٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِطَاوُوس : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَهْدِيُّ ؟ قَالَ :قَدْ كَانَ مَهْدِيًّا وَلَيْسَ بِهِ ، إِنَّ الْمَهْدِيَّ إِذَا كَانَ ، زِيدَ الْمُحْسِنُ فِي إِحْسَانِهِ ، وَتِيبَ عَنِ الْمُسِيءِ مِنْ إِسَاءَتِهِ ، وَهُوَ يَبْذُلُ الْمَالَ ، وَيَشْتَدُّ عَلَى الْعُمَّالِ ، وَيَرْحَمُ الْمَسَاكِينَ.

(٣٨٨٠٧) حضرت ابراہیم بن میسرہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت طاؤس سے عرض کیا کہ عمر بن عبدالعزیز مہدی ہیں انہوں نے فرمایا کہ مہدی تو تھے (یعنی ہدایت یافتہ) اور وہ مہدی نہیں تھے کیونکہ مہدی جب ہوں گے تو نیک آدمی کو نیکی میں بڑھادیا جائے گا اور گنہگار گناہ سے توبہ کرے گا وہ مال خرچ کریں گے اور عاملوں پر سختی کریں گے اور مساکین پر رحم کریں گے۔

مہدی کے متعلق ان تمام روایات میں خراسانی، کوفی، شامی، بصری، رافضی، غالی شیعہ، غیر عرب موالی راوی وغیرہ پائے جاتے ہیں، یہ سب جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے ہیں۔

میرے خیال میں عبد الرزاق بن ہمام، ابن ابی شیبہ اور نعیم بن حماد نے اپنی کتابوں میں مہدی کے بارے میں ایک روایت چھوڑی ہے وہ یہ تھی کہ "بعد مجيئه سيقدم الإمام المهدي قذارة الفيل إلى جميع أتباعه".

یک اور بہت اہم سوال یہ اٹھایا گیا ہے کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مہدی قسم کے شخص کی کوئی ضرورت ہے؟
نہیں ، بالکل نہیں ، ہمیں مہدی کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مسلمانوں کے پاس القرآن الکریم کی تعلیم اور رہنمائی ہے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں ، ان کے بعد نہ کوئی مہدی آئے گا اور نہ ہی کوئی دوسرا نبی آئے گا۔
اب مجھے اس جواب کا اختتام کرنا ہے کہ " مہدی امامت کے افسانے کا ایک کردار ہے۔ مہدی کی کہانی صرف افسانہ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں اور مہدی کے بارے میں احادیث جعلی اور من گھڑت ہیں۔ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی سنت کے بعد مہدی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں کسی نجات دہندہ کی ضرورت نہیں ہے۔"

آخری الفاظ میں دوبارہ کہنا چاہتا ہوں:
اللہ نے دین اسلام کو مکمل کیا اور رسول کریم نے بھی اپنا تمام کام مکمل کیا تو مسلمانوں کو کسی نجات دہندہ مہدی یا کسی اور نبی کی ضرورت کیوں ہے؟ اس کا واضح جواب یہ ہے کہ مسلمانوں کو نہ کسی مہدی کی ضرورت ہے اور نہ ہی رسول کریم کے بعد کسی نبی کی۔ القرآن کریم اور رسول کریم کی سنت تمام انسانوں کے لیے کافی ہے اگر وہ اسے اپنی بہتری اور فلاح کے لیے سمجھیں۔

اس مضمون میں، میں نے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے کچھ پیراگراف بھی شامل کیے ہیں۔

★ مہدی کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟ دین تو مکمل ہو چکا ہے
القرآن الکریم موجود ہے ، سنتِ رسول معلوم ہے ۔ القیامہ سے
پہلے کے معاملات القرآن الکریم میں موجود ہیں ۔ وحی الہی
مکمل اور محفوظ ہے ۔ نبوت و رسالت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ
کے ساتھ اختتام پذیر ہو چکی ہے ۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ
ایسا کون سا کام باقی رہ گیا ہے جو مہدی آکر مکمل کریں گے؟
اور اگر وہ کام ایسے ہی ضروری ہیں کہ ان کا پورا ہونا لازمی ہے
تو قیامت کا انتظار کیونکر ہے؟ مہدی کی فیوضات و برکات
سے امتِ مسلمہ کا دامن 15 سو سال سے خالی کیوں ہے؟ آخر
قیامت برپا ہونے سے قبل آکر مہدی کونسے تیر مار لیں گے؟
جواب نہیں مارے جا سکتے؟ قیامت سے پہلے "مہدی خلیفۃ اللہ"
کی ضرورت کس لیے ہے؟؟

۔ کچھ زیادہ ہی بڑے استادان گرامی نے "خاتم الانبیاء" کی ٹکر پر
ایک مضحکہ خیز داستان "خاتم الاولیاء" کے ٹائٹل سے گھڑ
لی اور ان مہدی کو اس سنگھاسن پر براجمان کرا دیا
ملاحظہ فرمائیں ① مرقاۃ المفاتیح از ملا علی قاری 10/174
② التعلیق الصبیح از ادریس کاندھلوی 197/6
ان بڑے حضرات نے سوچا کہ امت اس مہدی کے ڈرامے کو
سچ سمجھ ہی بیٹھی ہے تو ہم بھی "خاتم الاولیاء" کا تڑکا لگا
دیں تاکہ مجوسی و روافض کا دیا ہوا مال حلال بھی ہو جائے۔

صحیح بخاری - کتاب احادیث الانبیاء

باب نزول عیسی ابن مریم علیہما السلام 3449ء

حدثنا ابن بکیر، حدثنا اللیث عن یونس،
عن ابن شہاب، عن نافع مولی ابن قتادہ الانصاری
ان ابا ھریرہ - قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:
"کَیْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیکُمْ
وَإِمَامُکُمْ مِنْکُمْ" تابعہ عقیل والاوزاعی.

ترجمہ: بخاری کہتا ھے: ہم سے ابن بکیر نے بیان کیا، کہا ہم سے لیث
نے بیان کیا، ان سے یونس نے - ان سے ابن شہاب نے،
ان ابو قتادہؓ کے غلام نافع نے اور ان سے ابو ہریرہ نے بیان
کیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمھارا اس وقت کیا حال ہوگا جب
عیسٰی ابن مریم نازل ہوں گے اور تمھارا امام تم میں سے ہی ہوگا -
(اس روایت کی متابعت عقیل اور اوزاعی نے بھی کی ھے).

مندرجہ بالا "روایت الصحیحی فی البخاری" کی سند، متن
و درایت کے لحاظ سے جائزہ لینا پڑے گا کہ اس روایت
میں بخاری نے کیا کیا گل کھلائے ھیں اور کون کون سے غنچے ھیں
جو بن کھلے ھی مرجھا گئے

مہدی کے منتظرین (شیعہ و اہل سنت والجماعت، ندوی، سلفی وغیرھم) بڑے زور شور سے صحیح بخاری کی ایک ٹوٹی پھوٹی لولی لنگڑی روایت پیش کرتے ھیں جسکی سند میں بڑے بڑے شیطان موجود ھیں یہ شیاطین اس روایت کو صحابی رسولؓ ابی ہریرہ سے منسوب کرتے ھیں اس روایت بخاری میں ابن شہاب زہری جیسا زہریلا ناگ چھپا ھوا۔ ابن شہاب زہری نے یہ روایت ایک ایسے بندے سے روایت کی ھے جسکا احادیث سے کوئی لینا دینا نہیں رہا اسکو ماہرین رجال "قلیل الروایہ" کہتے ھیں۔ یہ ھیں جناب نافع مولی ابی قتادہ الانصاری جنکو الطبقات الکبیر میں "قلیل الحدیث" کے نام سے یاد کیا جا رہا ھے۔ ان کا نام نافع بن عباس ھے تاریخ پیدائش و وفات کا کوئی پتا نہیں ھے۔ کوئی حال احوال نہیں ھے بس صرف یہ پتا چلتا ھے کہ یہ ابی قتادہ انصاریؓ کے غلام تھے۔ ان صاحب نافع بن عباس مولی ابی قتادہ الانصاری کا ابو ہریرہؓ سے سمع مشکوک ھے صرف بخاری کی اس مہدی کی روایت کے علاوہ ابو ہریرہؓ سے نافع بن عباس مولی ابی قتادہ کی کوئی روایت موجود نہیں ھے۔ ایک اور راوی یونس بن بکیر بن واصل الکوفی متوفی 199 ھجری نے تاریخ و سیر میں جو کارنامے انجام دیئے ھیں اسکا تو کوئی مقابلہ ھی نہیں ھے ہر قسم کی واھی تباھی بیان کی ھے محمد بن اسحاق کی مغازی کی آفات بیان کرنے کے علاوہ یونس نے اور بھی ٹانکے لگائے ھیں

سند میں جو جو گل کھلے تھے ان کا علم ہونے کے بعد اب اس
کے متن کے بارے میں کچھ بات ہو جائے ۔ متن کے کئی حصے ہیں
(1) ابو ہریرہ رض فرماتے ہیں کہ رسول کریم نے فرمایا کہ "اس وقت تمہارا
کیا حال ہوگا جب عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے " راویوں کے مطابق
ابوہریرہ رض کہنا چاہتے ہیں کہ گویا عیسیٰ ابن مریم انکی زندگی
میں ہی نازل ہونے والے ہیں ۔ لیکن ہم سب کو علم ہے کہ ابوہریرہ رض
59 ہجری میں وفات پاگئے تھے اور انکی وفات سے قبل عیسیٰ ابن مریم
کا نزول نہیں ہوا تھا ۔ اور "تمہارا امام تم میں سے ہی ہوگا ۔
تو ہمارے خیال سے ابوہریرہ رض کے امام رسول کریم ص کے بعد
خلفائے راشدین ہی تھے پھر ہمیں علم نہیں ہے کہ ابوہریرہ رض نے
امیرالمومنین حسن بن علی رض اور امیرالمومنین معاویہ رض بن سفیان کے ہاتھوں پر
بیعت کی تھی یا نہیں کہ وہ انکے امام بھی ہوتے ۔ انتہائی درجے کی مضحکہ
خیز بات ہے "تمہارا امام تم میں سے ہی ہوگا" میں بیان کردہ امام
کو امام مہدی سمجھا جا رہا ہے تو یہ بات بھی سمجھ میں آ جانی چاہیئے
کہ 59 ہجری میں یا اس سے پہلے کسی بھی قسم کا کوئی مہدی
نامی شخص مسلمانوں کا امام یا خلیفہ رہا ہو اس بات کا حقیقت
سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ تو ہمارا خیال یہ بھی ہے کہ بخاری کی اس
روایت کے ملبے کو اٹھا کر کچرے کے ڈھیر میں پھینک دینا چاہیئے
اور جن لوگوں کو یہ علم ہی نہیں ہو کہ سند اور متن و درایت
کیا ہوتی ہے اس قسم کے شیخ المحدثیوں ، مفضلۃ الشیوخ وغیرہ
کو چارسدہ چپل سے فیض یاب ہونا چاہیئے ۔

مجوسیوں اور روافض کے وظیفہ خواروں کا طریقہ واردات دیکھیں

اھلِ سنت والجماعت (دیوبندی و بریلوی) کیا کاروائی کرتے ھیں۔ مہدی کی آمد
کو ثابت کرنے کے لیے مفتی نظام الدین شامزئی لکھتے ھیں کہ "حسین احمد مدنی نے فرمایا"
"بدر عالم میرٹھی لکھتے ھیں "مولانا انور شاہ کشمیری" فرماتے ھیں ---
اور انور شاہ کشمیری فرماتے ھیں کہ شاہ ولی اللہ دھلوی یہ فرماتے ھیں
اور شاہ ولی اللہ دھلوی فرماتے ھیں کہ مجدد الف ثانی فرماتے ھیں

ان تمام وظیفہ خواروں میں کوئی یہ نہیں کہتا کہ جی میرا ذاتی یہ
عقیدہ ھے۔ سب ھی ایک دوسرے پر ٹوپیاں رکھتے ھیں
سب سے آخر میں جب پر ٹوپی رکھی جاتی ھے وہ کہتا ھو کہ جی
نعیم بن حماد نے اپنی کتاب الفتن میں یہ یہ اور فلاں فلاں
بات لکھی ھے یعنی اگر نعیم بن حماد یہ لکھتا کہ مہدی آکر سب کو
ہاتھی کا گوہ کھلائیں گے تو سب اس بات کو مانتے ؟؟
اسی طرح سلفی اہلحدیثوں کا بھی یہی حال اگر نواب صدیق علیخان کہتے
ھیں مجدد الف ثانی یہ کہہ رھے تھے، یا ناصر الدین البانی سنن ابی
داؤد کی اثنا عشر خلیفہ اور اثنا عشر خلیفہ من القریش کو
صحیح کے درجے پر فائز کرتا ھے اور تو حافظ زبیر علی زئی
جیسا نابغہ بھی ان سب کی ہاں میں ملانا شروع کر دیتا ھے
کہ ابن تیمیہ اور حافظ ابن القیم نے بھی مہدی کی روایات
کی کثرت کی تصدیق کی ھے، اپنی عقل استعمال نہیں کرتا۔

⇐ کوئی بھی یہ پوچھ سکتا ہے کہ جناب آپ کو مہدی کی آمد و رفت سے کیا تکلیف ہے یا آپ کو کیا اعتراض ہے؟ دنیا میں اور بھی ہزاروں اقسام کے عقائد پائے جاتے ہیں آخر آپ ہاتھ دھو کر مہدی کی آمد و رفت کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔

بہت اہم سوالات ہیں۔ ہمارے سب سے بڑے اعتراضات یہ ہیں

① اہل سنت والجماعت (سنی) دیوبندی، بریلوی، سلفی وغیرہم یہ دعویٰ کرتے ہیں مہدی کی آمد و رفت عقائد اسلام میں شامل ہے۔

② مہدی کا منکر کافر ہے۔

۴ ان بڑے اعتراضات کی بنیاد وہ روایات ہیں جنکو حدیث رسول کہکر مسلمانوں کا عقیدہ خراب کیا گیا ہے۔

⇐ مجوسیوں اور رافضی کے پالتو وظیفہ خواروں نے اہل سنت والجماعت کا لبادہ اوڑھ کر مہدی کی روایات جیسی غلاظت کے پلندے کو عقائد اسلام کا نام دینے کی جو کوشش کی ہیں ان تمام غلیظ کوششوں کا پردہ چاک کیا جاتا رہے گا اور مہدی جیسے متعہ کی اولاد کی کہانی پر سے ہمیشہ پردے اٹھتے رہیں گے۔ مہدی کی آمد و رفت عقائد اسلام میں ہرگز شامل نہیں ہیں۔ مہدی کے قصے محض داستان گوئی ہے ★ ⟶

راویان کثیر التعداد ہیں، متون میں حد سے زیادہ اختلاف برپا